© rasailojaraid.com

کا وصال ہوگیا اور وہ بھی عجیب وقت میں تہجد اور نماز فجر کے درمیان اور سفر حج و زیارت پر جاتے ہوئے مظفری جہاز میں، روح مبارک محبوب حقیقی سے ملنے کی اتنی مشتاق تھی کہ اس کے گھر پہنچنے سے قبل ہی رب البیت سے جا ملی۔ یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ۔ قدرت نے جو عینی انتظامات فرمائے اس کی بناء پر یقین ہے کہ تدفین مدینہ طیبہ کے جنت البقیع میں ہوچکی ہوگی۔ حضرت مولانا مرحوم حکیم الامت مولانا تھانوی کے خلفاء میں بلحاظ جامعیت، فیض رسانی اور افادہ خلق کے ممتاز شخصیت کے مالک تھے، ہندوستانی مسلمانوں کے ان حالات میں ان کا وجود عافیت اور تسلی کا ایک بڑا سرچشمہ تھا۔ خداوند تعالیٰ حضرت مرحوم کو درجات عالیہ عطا فرما کر ملت مسلمہ اور ہندوستانی مسلمانوں کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق
۲۲ رمضان المبارک ۱۳۹۰ھ

مسلمانوں کے عقائد خراب کرنے کیلئے ان کے درمیان نئے نئے مسائل مجادلات خفیہ تدبیر اور منظم سازش کے تحت پیدا کئے جارہے تھے تاکہ دینی مسائل میں وہ مضطرب ہوجائیں اور اسلام کے مخالفین کو رخنہ اندازی کا موقع مل سکے اور نئے مسلمانوں پر اسلامی تعلیمات کا گہرا اثر نہ ہو۔

چنانچہ عباسی دور کی کتابوں میں اس قسم کے اشارات ملتے ہیں جن سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ اس قسم کا زہریلا پروپیگنڈہ کرنے والے کون لوگ تھے۔

جاحظ نے اپنے رسائل میں عیسائیوں کے بعض ایسے افکار کا ذکر کیا ہے جو مسیحیت کی حمایت کے لئے مسلمانوں کے اندر شائع ہورہے تھے۔

تاریخ کی کتابوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یوحنا جیسے بعض عیسائی ہشام بن عبدالملک کے دور تک اموی حکمرانوں کے دربار میں موجود رہے ہیں، وہ صرف مسلمانوں کے ساتھ مجادلہ کی تعلیم دیتے تھے۔

© rasailojaraid.com